بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ ڈاک یارڈ پر حملہ نہیں

...پاکستانی بحری بیڑے کے جہازوں پر قبضہ تھا!

...اور نشانہ امریکی اور بھارتی بحریہ تھی!

مجاہد ذیشان رفیق (پاکستان نیوی کے سیکنڈ لیفٹیننٹ) اہداف کے بارے میں مجاہدین کی قیادت کو پریزنٹیشن دے رہے ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی توفیق سے، ہفتہ، ۶ ستمبر ۲۰۱۴ء کو جماعت قاعدۃ الجہاد برصغیر کے پاکستانی بحریہ (نیوی) سے وابستہ مجاہد افسران بھائیوں نے پاکستانی بحریہ کے دو جنگی جہازوں پر قبضہ کیا اور ان کے ذریعے امریکی اور بھارتی بحری اہداف کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ اس حملے کے بارے میں ابتدائی معلومات میڈیا اداروں کو دی گئی تھیں، مگر میڈیا نے اپنی روایتی مکاری اور پاکستانی فوج اور ایجنسیوں کے خوف کی بنا پر ان حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا، اور اس کارروائی کو کراچی ڈاک یارڈ پر "کہیں باہر سے" حملے کے طور پر پیش کیا۔ اسی طرح کارروائی کی ذمہ داری قبول کرنے کے باوجود اس سلسلے میں بھی غلط بیانی سے کام لیا۔ زیرِ نظر تحریر میں اس حملے کے اصل منصوبے اور اہداف کی تفصیل بیان کی جا رہی ہے:

دائیں سے بائیں: مجاہد اویس جاکھرانی (پاکستان نیوی کے سابقہ سیکنڈ لیفٹیننٹ) اور مجاہد ذیشان رفیق (سیکنڈ لیفٹیننٹ)

الحمد للہ یہ کارروائی القاعدہ برصغیر سے وابستہ دو مجاہد بھائیوں اویس جاکھرانی (پاکستان نیوی کے سابقہ سیکنڈ لیفٹیننٹ) اور ذیشان رفیق (سیکنڈ لیفٹیننٹ) کی زیرِ قیادت انجام پائی۔

مجاہدین کا اصل ہدف:

- پاکستان نیوی کے دو اہم ترین بحری جنگی جہازوں پی این ایس اصلت (PNS Aslat) اور پی این ایس ذوالفقار (PNS Zulfiqar) پر قبضہ کرنا
- اس قبضے کے بعد ان جہازوں کے ذریعے امریکی آئل ٹینکر (USS Supply) اور امریکی بحریہ کے جنگی جہاز فریگیٹ (FRIGATE) اور بھارتی بحریہ کے جنگی جہازوں کو تباہ کرنا

تعارف:

بحرین میں امریکی بحری اتحاد (CMCP) کا ہیڈ کوارٹر

گیارہ ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ پر مجاہدینِ اسلام کے حملوں کے بعد جہاں امریکہ نے امارتِ اسلامیہ افغانستان پر براہِ راست حملہ کیا وہاں، ساتھ ہی ساتھ بحرِ ہند پر اپنے قبضے کو مستحکم کرنے کے لیے اقدامات بھی کیے۔ اس مقصد کے لیے امریکہ نے ایک بڑا بحری اتحاد بنایا جس کا نام Coalition Maritime Campaign Plan (CMCP) ہے۔ اس اتحاد میں پینتالیس ممالک شامل ہیں۔ پاکستان نیوی اس اتحاد کی ایک فعال حصہ دار ہے اور چند دیگر ممالک میں امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، فرانس، جاپان اور بعض ایشیائی ممالک کی بحریہ بھی شامل ہیں۔ اس اتحاد کا مرکزی دفتر بحرین میں ہے۔ اس اتحاد کے بنیادی اہداف درج ذیل ہیں:

- امریکی اور دیگر کفری طاقتوں کے تجارتی جہازوں کی نقل و حرکت کے راستوں کو محفوظ بنانا
- 'وار آن ٹیرر' (یعنی عالمِ اسلام کے خلاف صلیبی جنگ) میں اپنا حصہ ڈالنا، جس میں امریکہ کے خلاف بر سرِ پیکار مجاہدین کی سمندر میں نقل و حرکت اور ممکنہ حملوں کو روکنا بھی شامل ہے اور سمندر کے رستے مجاہدین پر حملے کرنا بھی
- افغانستان پر قابض امریکی و اتحادی افواج کو سامانِ رسد بحفاظت پہنچانا
- عالمِ اسلام کے پانیوں میں اپنے قبضے کو مستحکم کرنا اور مسلمان ممالک کے گرد سمندر میں ایک عسکری حصار قائم کرنا

اس امریکی بحری اتحاد (CMCP) میں شامل تمام ممالک کی بحریہ مسلم ممالک کے پانیوں کی نگرانی اور ان پر امریکی قبضہ مستحکم رکھنے میں اپنا اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ اتحاد میں شریک ہر ملک کے جہاز باری باری پانیوں میں جاتے ہیں اور ہر جہاز عموماً تین مہینہ کا عرصہ سمندر میں ہی گزارتا ہے جس میں ہر بارہ سے پندرہ دن کے بعد اس کو ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے بحرِ ہند میں ہر وقت آئل ٹینکر یعنی تیل بردار بحری جہاز موجود ہوتے ہیں۔ عام طور پر اتحاد میں شامل جنگی بحری جہازوں کو امریکہ کے آئل ٹینکر ہی ایندھن مہیا کرتے ہیں لیکن کبھی کبھار یہ ذمہ داری برطانوی یا جاپانی ٹینکر بھی سنبھال لیتے ہیں۔

امریکی تیل کے ٹینکر(USS SUPPLY) کا تعارف:

تیل کا ٹینکر حجم میں دوسرے سب جہازوں سے بڑا ہوتا ہے۔امریکی طیارہ بردار بحری جہاز(air craft carrier) کے بعد یہ ٹینکر ہی سب سے اہم، بڑا اور مہنگا ترین جہاز ہے۔اس میں تیل اس قدر کثیر مقدار میں ہوتا ہے کہ مسلسل چھ مہینے تک یہ بحرِ ہند میں موجود تمام اتحادی جہازوں کو تیل مہیا کرتا رہتا ہے۔اس پر دو سو کے قریب امریکی بحریہ کے اہلکار تعینات ہوتے ہیں۔اس ٹینکر پر اپنا دفاعی نظام نہیں ہوتا مگر اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کے دفاع کے لئے اس سے دس کلومیٹر کے فاصلے کے اندر اندر ایک امریکی جنگی بحری جہاز(فری گیٹ) موجود رہتا ہے۔پاکستان سمیت دیگر اتحادی ممالک کے جہاز اس سے ہر پندرہ دن بعد تیل بھرواتے ہیں۔تیل بھرنے کے دوران یہ ٹینکر دوسرے بحری جہاز سے اتنا قریب آجاتا ہے کہ دونوں جہازوں کے درمیان فاصلہ محض تیس میٹر رہ جاتا ہے۔

تصویر میں دائیں جانب امریکی آئل ٹینکر(USS SUPPLY) ایک فری گیٹ(جنگی جہاز) کو تیل سپلائی کرتا ہوا نظر آرہا ہے،اس عمل کے دوران اس ٹینکر کو تباہ کیا جانا تھا۔

بحری جنگی جہاز— فری گیٹ(frigate) کا تعارف:

فری گیٹ انتہائی مہلک اور تیز رفتار بحری جہاز کو کہتے ہیں۔یہ انتہائی مہنگے اور جدید ترین ہتھیاروں،یعنی آبدوز شکن تارپیڈو میزائل،۱۲۰ کلومیٹر تک مارنے والے گائیڈڈ میزائل اور سام میزائل سمیت دیگر طیارہ شکن جدید گنوں سے لیس ہوتا ہے۔اس کی قیمت کا اندازہ اس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ یہ مہنگے ترین جنگی ہوائی جہاز (مثلاً پی سی اورینٹ، جسے مجاہدین نے مہران بیس میں اللہ کی نصرت سے تباہ کیا تھا) سے تقریباً پانچ گنا مہنگا ہوتا ہے۔پاکستان کے پاس جہازوں میں اس سے مہنگی صرف آبدوز ہی ہے۔پاکستانی بحری بیڑے میں تقریباً نو فری گیٹ موجود ہیں۔امریکی تیل سپلائی والے جہاز کی حفاظت پر مامور امریکی فری گیٹ بھی اسی طرح اہم اور جدید

اسلحہ سے لیس جہاز ہے۔اس پر اڑھائی سو سے تین سو تک امریکی بحریہ کے اہلکار سوار ہوتے ہیں۔امریکی کمان تلے قائم بحری اتحاد(CMCP) میں موجود مختلف ممالک کے فری گیٹ ہی بحرِ ہند کی نگرانی کرنے کے لئے سمندر میں گھومتے ہیں۔

الحمدللہ، پاکستان نیوی کے دو جنگی بحری جہازوں(فری گیٹ)یعنی پی این ایس(PNS)ذوالفقار اور پی این ایس(PNS)اصلت پر تعینات پاکستان نیوی کے افسروں میں ہمارے متعدد مجاہد ساتھی بھی موجود تھے،اور ان کے پاس الحمدللہ وہ تمام اسلحہ و بارود بھی پہنچا چکا تھا جس کی انہیں کارروائی کے دوران ضرورت پڑنی تھی۔

تفصیلی منصوبہ ذیل میں دیا جارہا ہے:

منصوبہ:

پہلا مجموعہ (PNS ذوالفقار)

یہ جہاز امریکی اتحاد(CMCP)کی طرف سے مقرر کردہ اپنے معمول کے سمندری گشت کے لیے ۳ ستمبر کو کراچی سے روانہ ہوا۔روانگی سے چند دنوں بعد امریکی تیل سپلائی کے جہاز(USS SUPPLY) نے اسے تیل فراہم کرنا تھا۔منصوبے کے مطابق اس جہاز پر موجود مجاہدین نے کوشش کرنی تھی کہ سپلائی کے دوران جب یہ امریکی جہاز محض تیس میٹر کے فاصلے پر آجائے تو اسے اپنے جہاز پر لگی ۷۶ ایم ایم جہاز شکن توپ سے نشانا بنا کر تباہ کردیں۔اسی دوران PNS ذوالفقار ہی پر موجود مجاہد ساتھیوں کے دوسرے مجموعے نے USS SUPPLY کی حفاظت پر مامور امریکی فری گیٹ کو ۴ عدد جہاز شکن گائیڈڈ میزائیلوں سے نشانہ بنانا تھا۔اس منصوبے کی ربّ تعالیٰ کی نصرت سے کامیابی کی صورت میں ساتھیوں نے جہاز کو قابو کرکے، جہاز میں باقی ماندہ اسلحہ کی مدد سے کسی قریبی امریکی یا اتحادی مغربی جہاز پر حملہ کرنا تھا، یہاں تک کہ اس سے لڑتے لڑتے شہید ہو جائیں۔

جون ۲۰۱۴ء: سابقہ پاکستان آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی ایک امریکی نیوی افسر سے ملاقات کے لیے ہیلی کاپٹر کے ذریعے پاکستانی بحری جہاز سے امریکی جنگی جہاز پر جارہا ہے۔
بائیں جانب ایک مجاہد بھائی اس امریکی بحری جہاز کو پاکستانی بحری جہاز کے میزائیل کنٹرول سسٹم کی سکرین پر دیکھ رہا ہے۔

دوسرا مجموعہ (PNS اصلت)

یہ جہاز ساحلِ کراچی پر تھا اور اس میں بھی ہمارے مجاہد ساتھی درکار اسلحے و بارود سے لیس موجود تھے۔ منصوبے کے مطابق انہوں نے جہاز پر قبضہ کر کے کوشش کی کہ ترجیحاً اس کا رخ بھارتی پانیوں کی طرف کر کے بھارتی جنگی جہازوں پر میزائلوں سے حملہ کریں۔ اس عمل میں کسی رکاوٹ کی صورت میں انہوں نے خلیجِ فارس کی طرف کسی امریکی جنگی جہاز (مثلاً گوادر سے کچھ فاصلے پر موجود امریکی طیارہ بردار بحری جہاز) پر حملہ کرنا تھا۔

پاکستانی نیوی کا جنگی جہاز (فریگیٹ) پی این ایس اصلت، جس پر مجاہدین نے قبضہ کر کے بھارتی بحری جہازوں کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔

پی این ایس اصلت میں نیوی افسران کی آمد کا ایک منظر

کارروائی کی تفصیل

الحمدللہ، مجاہد ساتھیوں نے دونوں بحری جہازوں پر قبضہ کیا اور اس دوران پاکستانی نیوی کے اہلکاروں کے ساتھ ان کی جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ دونوں جہازوں پر کئی گھنٹے طویل جنگ جاری رہی۔ پاکستان نیوی کے اہلکاروں کے ساتھ جھڑپوں کے باعث یہ مجاہدین امریکی اور بھارتی بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کے اپنے اگلے منصوبے پر پوری طرح عمل نہیں کر پائے۔ اس لڑائی کے دوران پاکستان نیوی کے کئی اہلکار اور افسران امریکہ کے دفاع میں ہلاک ہوئے اور پھر ان مجاہدین نے بھی لڑتے لڑتے جامِ شہادت نوش کیا۔ اللہ ان پاک باز مجاہدین سے راضی ہو جائے، اور انہیں اپنی جنتوں میں انبیاء، صدیقین، شہداء و صالحین کے ساتھ جگہ عطا فرمائے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حملے کو اللہ کے دین اور امتِ مسلمہ کی سربلندی اور کفر کے کلمہ کی سرنگونی کا باعث بنائے، اس میں شرکت کرنے والے تمام بھائیوں کے عمل کو قبول فرمائے، اسے آخرت میں ان کی نجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

پاکستانی فوج، نیوی اور میڈیا سے چند سوالات

- نیوی کا جنگی جہاز پی این ایس (PNS) ذوالفقار تین ستمبر ۲۰۱۴ء کو کراچی سے روانہ ہو چکا تھا۔ اس میں موجود القاعدہ برصغیر کے مجاہد بھائی بھی اپنے اسلحے و بارود سمیت اس کے اندر موجود تھے۔ پاکستان نیوی کے اعلان کے مطابق حملہ چھ ستمبر کو کراچی ڈاک یارڈ پر ہوا حالانکہ اس وقت تک یہ بحری جہاز بحیرۂ عرب میں تین دن کی مسافت طے کر چکا تھا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ حملہ سمندر میں نہیں بلکہ کراچی کے ساحل پر ہو؟ جھڑپ پی این ایس ذوالفقار کی بجائے کراچی ڈاک یارڈ میں ہو؟
- اگر اس جہاز میں کوئی جھڑپ نہیں ہوئی اور نیوی افسران ہلاک نہیں ہوئے تو حملے کی کہانی جہاز کی روانگی کے پانچ دن بعد اتنی تاخیر سے کیوں سنائی گئی؟
  - کیا اس وجہ سے کہ تین دن جہاز کو پہنچنے والے نقصانات اور لڑائی کے دیگر شواہد مٹانے میں لگ گئے؟
  - یا جس جہاز پر یہ ساری لڑائی ہوئی، اسے واپس کراچی پہنچتے پہنچتے دو سے تین دن لگ گئے؟
- پی این ایس (PNS) اصلت کے اندر بھی اسلحہ و بارود سمیت مجاہد ساتھی ۳۱ اگست تک پہنچ چکے تھے۔ ڈاک یارڈ پر کہیں باہر سے حملہ نہیں ہوا بلکہ پی این اصلت پر کنٹرول سنبھالتے ہوئے اصل جنگ ہوئی ہے، جو شاید ڈاک یارڈ تک بھی پھیل گئی ہو۔ دراصل یہ سب کہانی کہ ڈاک یارڈ پر کہیں باہر سے حملہ کیا گیا ہے، صریح جھوٹ ہے۔ یہ جھوٹ مجاہدین کی کامیابی اور نیوی کے اہلکاروں اور جہازوں کے نقصان کو چھپانے کے لیے گھڑا گیا ہے۔ خصوصاً امریکہ اور اس کی آلۂ کار فوج اور نیوی کے سربراہان اس بات سے شدید خائف ہیں کہ عام عوام تک کہیں یہ بات نہ پہنچ جائے کہ اللہ کے دین کی دعوت اور اس دین کی خاطر جہاد کرنے کی پکار اب فوج کے افسران تک کو متاثر کر رہی ہے۔ تو کیا ڈاک یارڈ پر حملے کی یہ مبہم کہانی اس حقیقت کو چھپانے کی ناکام کوشش نہیں کہ اب پاکستانی فوج کے افسران بھی فوج کی صفوں سے بغاوت کر کے امریکہ، بھارت اور ان کی اتحادی بلکہ تابع فرمان پاکستانی فوج کے خلاف جہاد و قتال پر آمادہ ہو رہے ہیں؟
- اس حملے میں شہادت پانے والے سارے مجاہدین پاکستان نیوی کے حاضر سروس افسران تھے، سوائے مجاہد اویس جاکھرانی کے، جنہوں نے کچھ عرصے قبل اپنی غیرتِ ایمانی کی وجہ سے نیوی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ باقی شہداء کے نیوی آفیسر ہونے کو حکومت اور فوج کیوں چھپا رہی ہے؟ اگر ایسا نہیں تھا تو پھر یہ حملہ کرنے والے کون تھے؟ اِن شہداء کی میتوں اور اصل شناخت کو کیوں نہیں ظاہر کر دیا جاتا؟

فلسطین اور غزہ میں ہمارے بھائیوں کے نام پیغام

فلسطین میں بسنے والے ہمارے بھائیوں کے نام ہمارا یہ پیغام ہے کہ آپ کے بیٹوں کا خون ہمارے بیٹوں کا خون ہے اور آپ کا خون ہمارا خون ہے۔ چنانچہ خون کا بدلہ خون اور تباہی کا بدلہ تباہی ہے۔ اور ہم اللہ عظیم الشان کو گواہ بنا کر کہتے ہیں کہ ہم ہرگز آپ کا ساتھ نہ چھوڑیں گے یہاں تک کہ فتح حاصل ہو جائے یا ہم بھی اسی شے کا مزہ چکھ لیں جس کا مزہ حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے چکھا۔

امتِ مسلمہ کے نام پیغام

یہ کارروائی تمام امت مسلمہ کے لیے یہ پیغام ہے کہ آپ کے مجاہد بیٹے آپ کے دفاع میں اپنی ہر قیمتی شے قربان کرنے پر آمادہ ہیں۔ سو آپ ان کی پشت بانی کیجیے اور مجاہدین فی سبیل اللہ کی نصرت سے پیچھے مت رہیں کیونکہ یہی آپ کے اصل محافظ ہیں۔

مجاہدینِ اسلام کے نام پیغام

یہ کارروائی دنیا بھر کے مجاہدین کے لیے پیغام ہے کہ وہ بحری جہاد کو بھی اپنی ترجیحات کا حصہ بنائیں، پانیوں پر بھی اسلام کا جھنڈا لہرائیں اور صلیبی افواج نے سمندروں میں ہمارے گرد جو حصار قائم کر رکھا ہے اس کو توڑ کر امت کو آزادی دلانے کی طرف فیصلہ کن قدم اٹھائیں!

امریکہ اور یہود کے نام پیغام

ہم تم سے وہی کہتے ہیں جو شہید اسلام اور محسن امت شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ نے تم سے کہا تھا کہ:

ہم تم سے یونہی ٹکراتے رہیں گے یہاں تک کہ تم ہماری زمینوں سے نکل بھاگو!

بھارت کے نام پیغام

یہ کارروائی بھارت کے لیے بھی ایک واضح پیغام ہے کہ یہ تو ابھی غزوۂ ہند کا محض آغاز ہے۔ کشمیر، گجرات، آسام اور احمد آباد میں ہمارے بھائیوں پر تمہارے ظلم وستم ہم کبھی بھولنے والے نہیں اور جو تم نے بویا ہے وہ تمہیں بہر صورت کاٹنا ہوگا۔

مسلم ممالک کی افواج کے افسروں اور سپاہیوں کے نام پیغام

پاکستان کی فوج، فضائیہ اور بحریہ سمیت تمام عسکری اداروں، اور اسی طرح دیگر مسلم ممالک کے تمام فوجیوں کے لیے یہ کارروائی ایک لمحہ فکریہ ہے۔ امریکہ کے غلام پاکستانی جرنیلوں نے اپنے آقاؤں کا نمک حلال کرتے ہوئے پوری فوج کو امریکی مفادات کے دفاع کے لئے جھونکا ہوا تھا، تربیت اور اداراتی نظام سے لے کر ترقی و مراعات تک کا ایک ہی مقصد رکھا گیا تھا کہ کسی طرح ان اداروں سے اسلام کے وفادار، امتِ مظلومہ کے غم خوار اور نظام کفر کے ایسے دشمن نہ نکل پائیں، جو امت کے وسائل کو امت کے دشمنوں کے خلاف استعمال میں لائیں۔ مگر اللہ نے ایک دفعہ پھر ایک عجیب کرامت دکھائی، فرعون کے محل میں موسیٰ علیہ السلام کے پلنے بڑھنے والی تاریخ اللہ نے پھر سے دہرادی اور پاکستانی نیوی کے چند خوش نصیب آفیسرز نے اللہ کی کتاب قرآن کو دل کی آنکھوں سے پڑھنا شروع کیا، اسلام کی دعوت پر لبیک کہا، علمائے جہاد کی دعوت کو سمجھ گئے اور فوج کے پھیلائے باطل نظریات کی حقیقت جان گئے۔ ان بھائیوں نے اپنے رستے میں دنیا اور اسکی محبت کو رکاوٹ نہیں بننے دیا۔ فہم ودانش سے عاری 'دانشوروں' اور درباری مولویوں کی فاسد جاہلانہ تاویلات کو اپنے راستے میں حائل نہیں ہونے دیا، میڈیا کا دجل وفریب ان کے سامنے حق کو باطل ثابت نہیں کر سکا بلکہ انھوں نے پاکستانی فوج ترک کرنے، ہجرت اور جہاد بلکہ شہیدی حملے سمیت دین کے ہر قسم کی نصرت کے لئے اپنے آپ کو 'القاعدہ برصغیر' کی قیادت کے سامنے پیش کر دیا۔ ان بھائیوں کو مجاہدین کے معسکرات میں عسکری تربیت دلائی گئی۔ پھر اللہ رب العزت پر توکل کرتے ہوئے امیرِ محترم شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ کی ہدایات کی روشنی میں سمندر میں موجود عالمی دہشت گرد امریکہ کی عسکری قوت پر ضرب لگانے کا منصوبہ تیار کیا گیا اور الحمدللہ اس منصوبے کے کافی بڑے حصے پر اللہ کی مدد سے عمل بھی کر لیا گیا۔

مسلم ممالک کی افواج کے اہلکاروں کے نام یہ مبارک کارروائی ایک پیغام ہے، ایک نصیحت ہے کہ اگر وہ اپنے ایمان پر ہونے کا زعم رکھتے ہیں، مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، دل کے کسی گوشے میں بھی جنت پانے اور جہنم سے نجات کی خواہش رکھتے ہیں تو قرآن کو دل کی آنکھ سے پڑھیں، عمل کی نیت سے پڑھیں، اللہ کی دعوت

پر لبیک کہیں، اس کے دین کا ساتھ دینے والوں کا ساتھ دیں، کفار کا ساتھ چھوڑ دیں، توبہ کریں، استغفار کریں اور امت نے انہیں جو وسائل دیئے ہیں ان کا رخ امریکہ اور اس کے حواریوں کی طرف پھیر دیں، اللہ ان کو کفر پر ایک کاری ضرب لگانے کی سعادت بخشے گا، دنیا و آخرت میں فلاح کا اب یہی رستہ باقی ہے۔ اللهم انصر من نصر دين محمد ﷺ واجعلنا منهم واخذل من خذل دين محمد ﷺ ولا تجعلنا منهم۔ وصلى الله على نبينا محمد وعلى آلہ وصحبہ وسلم

ادارہ السحاب، برِصغیر

۲۱ ذیقعدہ، ۱۴۳۵ھ (۱۸ ستمبر، ۲۰۱۴ء)